(c) اپنا وقت موبائل پر گیم کھیلنے اور ویڈیو دیکھنے میں ضائع کرتے ہیں

(d) مذکورہ تمام

10- اچھا طالب علم وہ ہے جو:

(a) وقت پر سکول جاتا ہے (b) وقت پر رات کو سوتا ہے

(c) صبح وقت پر اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے **(d)** مذکورہ تمام

✦ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) کائنات کی ہر شے کس کی پابند ہے؟

جواب: کائنات کی ہر شے وقت کی پابند ہے۔

(b) سورج اور چاند کب طلوع اور غروب ہوتے ہیں؟

جواب: سورج اور چاند اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں۔

(c) وقت کی پابندی کس کے لیے لازمی شرط ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا جو طریقہ سکھایا ہے۔ اُس کے لیے وقت کی پابندی لازمی شرط ہے۔

2-(a) فرض روزے کب رکھے جاتے ہیں؟

جواب: فرض روزے رمضان المبارک میں رکھے جاتے ہیں۔

(b) حج کس مہینے کے خاص دنوں میں فرض ہے؟

جواب: حج ذوالحجہ کے خاص دنوں میں فرض ہے۔

(c) صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ سے کیا پوچھا؟

جواب: صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے۔

3-(a) آپ خاتم النبیین ﷺ نے صحابی رضی اللہ عنہ کے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے صحابی رضی اللہ عنہ کے سوال کے جواب میں فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ عَلٰی وَقْتِهَا۔ (سنن نسائی، حدیث: 611)

ترجمہ: نماز کو اُس کے وقت پر ادا کرنا۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ کے اُسوۂ حسنہ کی خاص خوبی کیا تھی؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ کے اُسوۂ حسنہ کی خاص خوبی وقت کی حفاظت تھی۔

(c) آپ خاتم النبیین ﷺ کا معمول مبارک کیا تھا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ کا معمول مبارک تھا کہ اپنے وقت کو مفید کاموں میں صرف کرتے اور ہر کام وقت پر کرتے تھے۔

4- (a) آپ خاتم النبیین ﷺ کس کی ہمیشہ پابندی فرماتے؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے کھانے پینے، سونے جاگنے اور زندگی کے دیگر کاموں کے لیے جو اوقات مقرر کر رکھے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ اُن کی پابندی فرماتے۔

(b) ہمیں اپنے کاموں میں وقت کی پابندی کیوں کرنی چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جس طرح کائنات کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے۔ عبادت کے لیے وقت مقرر کیا ہے۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنے کاموں میں وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔ وقت پر سونا چاہیے اور وقت پر صبح اُٹھنا چاہیے۔

(c) ایک طالب علم کے لیے وقت کی قدر و قیمت جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: ایک طالب علم کے لیے وقت کی قدر و قیمت جاننا بے حد ضروری ہے۔ ہر طالب علم کے پاس ایک مخصوص وقت ہوتا ہے جس میں اُس نے امتحان کی تیاری کر کے کامیابی حاصل کرنا ہوتی ہے۔ جو طالب علم اس وقت کو فضول اور بے مقصد کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں، وہ امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

5- (a) بعض بچوں کی پڑھائی کیوں متاثر ہوتی ہے؟

جواب: بعض بچے سارا وقت کھیل کے میدان میں مصروف رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی پڑھائی متاثر ہوتی ہے۔

(b) اچھا طالب علم کون ہے؟

جواب: اچھا طالب علم وہ ہے جو تمام کاموں کو وقت دیتا ہے۔ پڑھائی بھی کرتا ہے، ماں باپ کے ساتھ کام کاج میں ہاتھ بھی بٹاتا ہے۔ دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔ وقت پر سکول جاتا ہے۔ وقت پر رات کو سو جاتا ہے۔ صبح وقت پر اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے اور سکول کے دیے ہوئے پروگرام کے مطابق امتحان کی تیاری کرتا ہے۔

باب پنجم

حسنِ معاشرت و معاملات

(1) دیانت داری

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

الف۔ دیانت داری کا مطلب ہے:

الف ایمان داری ب۔ وفاداری ج۔ ملنساری د۔ خودداری

ب۔ کسی کے راز کی حفاظت کرنا کہلاتا ہے:

الف۔ رواداری ب۔ ملنساری **ج** دیانت داری د۔ سرمایہ داری

ج۔ دیانت داری کا متضاد ہے:

الف۔ منافقت **ب** بددیانتی ج۔ کفر د۔ شرک

د۔ امانت میں خیانت کرنے والے کو کہتے ہیں:

الف بددیانت ب۔ بدعہد ج۔ کذاب د۔ فضول خرچ

ہ۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اپنے کاروبار میں شریک کیا:

الف حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے د۔ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ دیانت داری سکون اور <u>اطمینان</u> کا باعث بنتی ہے۔

ب۔ دیانت دار شخص کی <u>دعا</u> قبول ہوتی ہے۔

ج۔ دیانت داری کی وجہ سے <u>رزق</u> میں اضافہ ہوتا ہے۔

Stepacademyofficial.com

د۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ مکہ مکرمہ میں صادق اور امین کہلاتے تھے۔

ہ۔ مومن وہی ہے جو امانت کی حفاظت کرنے والا ہو۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے؟

جواب: دیانت داری کا مطلب ہے کہ ہر کام ایمان داری اور نیک نیتی کے ساتھ کیا جائے، امانت کی حفاظت کرنا، دیا گیا کام پوری ذمہ داری سے کرنا اور کسی کے راز کی حفاظت کرنا، سب دیانت داری میں شامل ہیں۔

ب۔ بددیانت شخص کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو شخص امانت میں خیانت کرتا ہو، کام چور ہو، دھوکے اور فریب سے کام لیتا ہو، اُسے بددیانت کہتے ہیں۔

ج۔ دیانت داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ایک فرمان بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ۝

(سورۃ المومنون، آیت:8)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

د۔ دیانت داری کے معاشرے پر دو اثرات لکھیں۔

جواب: دیانت داری کے معاشرے پر دو اثرات درج ذیل ہیں:

(i) دیانت داری سکون اور اطمینان کا باعث ہے۔

(ii) دیانت دار تاجر کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم ملے گا۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ دیانت داری کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی جو صفات بیان کی ہیں۔ اُن میں سے دیانت داری ایک اہم صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ۝

(سورۃ المومنون، آیت:8)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اسی طرح قرآن مجید میں حکم دیا گیا کہ ہر کام کی ذمہ داری صرف اُسی شخص کو سونپی جائے جو اُس کام کو کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ نااہل لوگوں کو ذمہ داری نہ سونپی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهۡلِهَا۔

(سورۃ النساء، آیت:58)

ترجمہ: بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو سپرد کرو۔

نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ۔ (مسند احمد، حدیث:5140)

ترجمہ: جس میں امانت داری نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ کوئی شخص دیانت داری کے بغیر حقیقی مسلمان نہیں بن سکتا۔ مومن وہی ہے جو امانت کی حفاظت کرنے والا ہو۔

ب۔ دیانت داری کے بارے میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کا اُسوۂ حسنہ بیان کریں۔

جواب: ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ اپنی امانت اور دیانت کی وجہ ہی سے مکہ مکرمہ میں صادق اور امین کہلاتے تھے۔ لوگ بغیر کسی خوف کے آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ وعدہ پورا فرماتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ جو بات طے کرتے تھے اُس کو پورا کرتے تھے۔ ہر طرف آپ خاتم النبیین ﷺ کی دیانت و امانت کی شہرت تھی اور لوگ آپ خاتم النبیین ﷺ کو کاروبار میں اپنے ساتھ شریک کرنے کے خواہش مند ہوتے تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی دیانت و امانت کی شہرت سُن کر ہی آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنے کاروبار میں شریک کیا تھا۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- ہر کام ایمان داری اور نیک نیتی کے ساتھ کرنا ہے:
(a) وفاداری (b) رواداری **(c) دیانت داری** (d) خودداری

2- دیانت داری ایک اہم ہے:
(a) صفت (b) خوبی (c) عمل (d) عہدہ

3- اللہ تعالیٰ نے دیانت داری کے متعلق فرمایا ہے:
(a) سورۃ الحشر میں **(b) سورۃ المومنون میں**
(c) سورۃ الانفال میں (d) سورۃ الناس میں

4- ہر کام کی ذمہ داری اس شخص کو سونپی جائے جو:
(a) تعلیم یافتہ ہو (b) خوش اخلاق ہو
(c) سرمایہ دار ہو **(d) اُس کام کو کرنے کی اہلیت رکھتا ہو**

5- نااہل لوگوں کو نہ سونپی جائے:
(a) ذمہ داری (b) دولت (c) امانت (d) قیمتی چیز

6- حدیثِ مبارک کے مطابق سچا، امانت دار تاجر قیامت کے دن ساتھ ہوگا:
(a) انبیاء کے (b) صدیقین کے (c) شہداء کے **(d) مذکورہ تمام**

7- حدیثِ مبارک کے مطابق جس میں امانت داری نہیں اس میں کوئی نہیں:
(a) ایمان (b) وفاداری (c) ملنساری (d) خودداری

8- کوئی شخص حقیقی مسلمان نہیں بن سکتا:
(a) رواداری کے بغیر **(b) دیانت داری کے بغیر**
(c) سرمایہ داری کے بغیر (d) رازداری کے بغیر

9- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ صادق اور امین کہلاتے تھے:
(a) مکہ مکرمہ میں (b) مدینہ منورہ میں
(c) حبشہ میں (d) طائف میں

stepacademyofficial.com

10- لوگ بغیر کسی خوف کے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھواتے تھے:
(a) اپنی دولت (b) اپنی امانتیں (c) اپنی جمع پونجی (d) اپنی زمین

11- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی دیانت و امانت کی شہرت تھی:
(a) ہر طرف (b) خاص علاقے میں
(c) بنو ہاشم میں (d) قریش میں

12- لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنے ساتھ شریک کرنے کے خواہش مند ہوتے تھے:
(a) جائیداد میں (b) گھر بار میں (c) کاروبار میں (d) مال میں

13- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو کاروبار میں شریک کیا تھا:
(a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے حُسنِ اخلاق کی وجہ سے
(b) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی دیانت و امانت کی شہرت سُن کر
(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی دیانت کی وجہ سے
(d) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی وفاداری کی وجہ سے

14- دیانت داری کی وجہ سے معاشرے ہوتے ہیں:
(a) پُر امن (b) خوش حال
(c) زوال پذیر (d) پُر امن اور خوش حال

15- دیانت داری کی وجہ سے اضافہ ہوتا ہے:
(a) مال میں (b) دولت میں (c) رزق میں (d) کاروبار میں

16- اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم ملے گا:
(a) دیانت دار شخص کو (b) دیانت دار تاجر کو
(c) دیانت دار آقا کو (d) دیانت دار وزیر کو

17- دُعا قبول ہوتی ہے:
(a) دیانت دار شخص کی (b) کفایت شعار شخص کی
(c) وفادار شخص کی (d) راز دار شخص کی

18- دیانت داری پر عمل کر کے ہی ترقی کی شاہراہ پر ڈالا جا سکتا ہے:
(a) نوجوانوں کو (b) لوگوں کو
(c) پاکستان کو (d) تعلیم یافتہ افراد کو

★ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) دیانت داری کا کیا مطلب ہے؟
جواب: دیانت داری کا مطلب ہے کہ ہر کام ایمان داری اور نیک نیتی کے ساتھ کیا جائے۔

(b) دیانت داری میں کیا شامل ہے؟
جواب: امانت کی حفاظت کرنا، دیا گیا کام پوری ذمہ داری سے کرنا، کسی کے راز کی حفاظت کرنا، سب دیانت داری میں شامل ہیں۔

(c) دیانت داری کا متضاد کیا ہے؟
جواب: دیانت داری کا متضاد "بد دیانتی" ہے۔

2- (a) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی جو صفات بیان کی ہیں اُن میں سے ایک اہم صفت کون سی ہے؟
جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی جو صفات بیان کی ہیں اُن میں سے ایک اہم صفت دیانت داری ہے۔

(b) سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
جواب: سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَهْلِهَا۔
(سورۃ النساء، آیت: 58)
ترجمہ: بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو سپرد کرو۔

(c) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے امانت داری کے متعلق کیا فرمایا؟
جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے امانت داری کے متعلق فرمایا:
لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ
ترجمہ: جس میں امانت داری نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں۔
(مسند احمد، حدیث: 5140)

3- (a) قیامت کے دن سچا، امانت دار تاجر کن کے ساتھ ہوگا؟
جواب: قیامت کے دن سچا، امانت دار تاجر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

(b) ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنی امانت اور دیانت کی وجہ سے مکّہ مکرّمہ میں کیا کہلاتے تھے؟
جواب: ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنی امانت اور دیانت کی وجہ سے مکّہ مکرّمہ میں صادق اور امین کہلاتے تھے۔

(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کب وعدہ پورا فرماتے اور کون سی بات پوری کرتے تھے؟
جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ وعدہ پورا فرماتے اور جو بات طے کرتے اُس کو پورا کرتے تھے۔

4- (a) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنے کاروبار میں کیوں شریک کیا تھا؟
جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی دیانت و امانت کی شہرت سُن کر ہی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنے کاروبار میں شریک کیا تھا۔

(b) دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی اثرات لکھیں۔
جواب: دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی اثرات درج ذیل ہیں:
☆ دیانت داری کی وجہ سے معاشرے پُر امن اور خوش حال ہوتے ہیں۔
☆ دیانت داری کی وجہ سے کاروبار میں برکت حاصل ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔
☆ دیانت داری سکون اور اطمینان کا باعث ہے۔
☆ دیانت دار تاجر کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم ملے گا۔
☆ دیانت داری کی وجہ سے لوگوں کے درمیان اعتماد قائم ہوتا ہے۔

stepacademyofficial.com

5- (a) ہمارا کیا فرض ہے؟

جواب: ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر کام میں دیانت داری کو اپنائیں۔

(b) پاکستان کو ترقی کی شاہراہ پر کیسے ڈالا جاسکتا ہے؟

جواب: دیانت داری پر عمل کر کے ہی پاکستان کو ترقی کی شاہراہ پر ڈالا جاسکتا ہے۔

(c) دیانت داری کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: دیانت داری کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے بن سکتے ہیں اور ہمیں دُنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

(2) حقوق العباد (خدمتِ خلق)

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حقوق العباد کا مطلب ہے:

الف۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق　**ب** بندوں کے حقوق
ج۔ حیوانوں کے حقوق　د۔ پرندوں کے حقوق

ب۔ حقوق العباد میں سے سب سے پہلا حق ہے:

الف۔ دوستوں کا　ب۔ رشتہ داروں کا
ج والدین کا　د۔ مہمانوں کا

ج۔ حدیثِ مبارک کے مطابق کس کو پانی پلانے سے عورت کی بخشش ہوئی؟

الف کتا　ب۔ بلی　ج۔ بکری　د۔ گائے

د۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے دیہاتی کی مدد کی:

الف نماز کے وقت　ب۔ جہاد کے وقت
ج۔ سحری کے وقت　د۔ افطاری کے وقت

ہ۔ گرمیوں میں پرندوں کے پینے کے لیے گھر کی چھت پر رکھنا چاہیے:

الف۔ روٹی　**ب** پانی　ج۔ پنیر　د۔ چاول

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ خدمتِ خلق کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا۔

ب۔ جس طرح انسانوں سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید ہے اسی طرح حیوانوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کا حکم ہے۔

ج۔ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔

د۔ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے گھر دودھ دوہنے کے لیے کوئی مرد نہ تھا۔

ہ۔ اپنے جیب خرچ سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حقوق العباد کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔ دینِ اسلام میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے حق کو پہچاننے اور ادا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

ب۔ خدمتِ خلق کے حوالے سے ہمیں کس طرح کے کام کرنے چاہییں؟

جواب: خدمتِ خلق کے حوالے سے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ارد گرد والے لوگوں کی مدد کریں۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو ضرورت کا خیال رکھیں۔ اپنے جیب خرچ سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔ بیوہ عورتوں کے گھروں کے چھوٹے موٹے کام کریں۔ سیلاب، زلزلہ اور کسی حادثے کے موقع پر متاثرین کی مدد کریں۔ بھوکوں اور پیاسوں کا خیال رکھیں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں اور پرندوں کا بھی خیال رکھیں۔

ج۔ خدمتِ خلق کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت اُس شخص سے ہے جو اُس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (شعب الایمان، حدیث:7048)

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن وسنت کی روشنی میں خدمتِ خلق کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: اسلام میں خدمتِ خلق کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى

(سورۃ النحل، آیت:90)

ترجمہ: بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا۔

اسی طرح نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلٰى عِيَالِهٖ

(شعب الایمان، حدیث:7048)

ترجمہ: ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت اُس شخص سے ہے جو اُس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

جس طرح انسانوں سے حُسنِ سلوک کرنے کی تاکید ہے اُسی طرح حیوانوں سے بھی حُسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

ایک عورت کی صرف اس وجہ سے بخشش ہوئی کہ اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ (صحیح بخاری، حدیث:3321)

ب۔ سیرتِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے خدمتِ خلق کی مثالیں بیان کریں۔

جواب: رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ تھی۔ ایک دفعہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ایک دیہاتی آیا اور کہا کہ میرا تھوڑا سا کام باقی رہ گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ میں بھول جاؤں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) پہلے وہ کر دیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اس کے ساتھ مسجد سے باہر نکلے اور اس کا کام مکمل کر کے نماز ادا کی۔

Stepacademyofficial.com

ایک صحابی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے دُور ایک جنگ پر گئے ہوئے تھے۔ ان کے گھر میں جانوروں کا دودھ دوہنے کے لیے کوئی مرد نہیں تھا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے جاتے اور ان کے جانوروں کا دودھ دوہ دیا کرتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو روزمرہ زندگی میں خدمتِ خلق کی مختلف صورتوں کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو پاکستان کے چند رفاہی اداروں کی خدمات کے بارے میں بتائیں۔

جواب: پاکستان کے رفاہی اداروں کی خدمات درج ذیل ہیں:

☆ آغوش ٹرسٹ کراچی معذور بچوں کی بحالی کا ادارہ ہے۔

☆ آغوش کمپلیکس لاہور یتیم اور بے سہارا بچوں کی کفالت اور تعلیم کا بندوبست کرتا ہے۔

☆ اخوت فاؤنڈیشن کراچی غربت کا خاتمہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

☆ ایدھی فاؤنڈیشن کراچی ہنگامی خدمات کے لیے بنایا گیا ہے۔

☆ پاسبان پاکستان کراچی ظلم کے خلاف، مظلوم کا ساتھ دینے کے لیے بنایا گیا ہے۔

☆ منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن لاہور تعلیم، صحت، فلاحِ عام کے لیے بنایا گیا ہے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- دینِ اسلام میں تعلیم دی گئی ہے:
(a) والدین کے حقوق کی (b) اساتذہ کے حقوق کی
(c) دوستوں کے حقوق کی
(d) اللہ تعالیٰ کے حق کو پہچاننے اور ادا کرنے کی

2- دینِ اسلام میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی:
(a) تاکید کی گئی ہے (b) تعلیم دی گئی ہے
(c) تلقین کی گئی ہے (d) اِن میں سے کوئی نہیں

3- بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ایک صورت ہے:
(a) مساوات (b) رواداری **(c)** خدمتِ خلق (d) حُسنِ سلوک

4- خدمتِ خلق کا مطلب ہے:
(a) خوش رہنے کی کوشش کرنا (b) اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا
(c) مساکین کو کھانا کھلانا
(d) اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنا

5- سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے:
(a) انصاف کرنے کا (b) احسان کرنے کا
(c) رشتہ داروں کو دینے کا **(d)** مذکورہ تمام

6- ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے کی وجہ سے بخشش ہوگئی:
(a) عورت کی (b) مرد کی (c) نوجوان کی (d) بچے کی

7- ایک دفعہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ایک آیا:
(a) دیہاتی (b) بدو (c) غلام (d) نوجوان

8- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیہاتی کے ساتھ باہر نکلے:
(a) گھر سے (b) بازار سے (c) مجلس سے **(d)** مسجد سے

9- ایک صحابی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے دُور گئے ہوئے تھے:
(a) محاذ پر **(b)** جنگ پر (c) تجارت کرنے (d) سامان لینے

10- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے گھر جانوروں کا دودھ دوہنے تشریف لے جاتے:
(a) کبھی کبھی (b) ہفتے میں ایک دن
(c) ہر روز (d) صبح کے وقت

11- ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اردگرد رہنے والے لوگوں کی کریں:
(a) حوصلہ افزائی **(b)** مدد (c) تعریف (d) حوصلہ شکنی

12- اپنے جیب خرچ سے مدد کریں:
(a) چھوٹوں کی (b) بچوں کی
(c) غریبوں کی **(d)** غریبوں اور یتیموں کی

13- دوسروں کی مدد کریں:
(a) سیلاب کے موقع پر (b) زلزلے کے موقع پر
(c) کسی حادثے کے موقع پر **(d)** مذکورہ تمام

14- گرمیوں میں پرندوں کے لیے پانی رکھیں:
(a) گھروں کی چھتوں پر (b) گلی میں
(c) بازار میں (d) جنگل میں

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) حقوق العباد کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔

(b) دینِ اسلام میں کیا تاکید کی گئی ہے؟

جواب: دینِ اسلام میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

(c) مخلوق کے حقوق میں سے سب سے پہلا حق کس کا ہے؟

جواب: مخلوق کے حقوق میں سے سب سے پہلا حق والدین کا ہے۔

2- (a) خدمتِ خلق کا کیا مطلب ہے؟

جواب: خدمتِ خلق کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنا۔

(b) خدمتِ خلق کے متعلق قرآن مجید میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: خدمتِ خلق کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

(سورۃ النحل، آیت: 90)

ترجمہ: بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا۔

https://stepacademyofficial.com

(c) خدمتِ خلق کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: خدمتِ خلق کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلٰى عِيَالِهِ۔ (شعب الایمان، حدیث: 7048)

ترجمہ: ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت اُس شخص سے ہے جو اُس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

3- (a) انسانوں کے علاوہ کن کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: انسانوں کے علاوہ حیوانوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(b) حدیث کے مطابق ایک عورت کی کس وجہ سے بخشش ہوگئی؟

جواب: حدیث کے مطابق ایک عورت کی صرف اس وجہ سے بخشش ہوگئی کہ اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔

(c) رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ تھی کوئی مثال دیں۔

جواب: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ تھی۔ ایک صحابی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے دُور ایک جنگ پر گئے ہوئے تھے۔ ان کے گھر میں جانوروں کا دودھ دوہنے کے لیے کوئی مرد نہیں تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہر روز حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے جاتے اور ان کے جانوروں کا دودھ دوہ دیا کرتے تھے۔

4-(a) خدمتِ خلق کے کاموں میں کون دل کھول کر حصّہ لیتے تھے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خدمتِ خلق کے کاموں میں دل کھول کر حصّہ لیتے تھے۔

(b) ہمیں خدمتِ خلق کے کاموں میں کس طرح حصّہ لینا چاہیے؟

جواب: ہمیں خدمتِ خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہیے۔

(c) ہم کس طرح خدمتِ خلق کر سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اِردگرد رہنے والے لوگوں کی مدد کریں۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی ضرورت کا خیال رکھیں۔ اپنے جیب خرچ سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔ بیوہ عورتوں کے گھروں کے چھوٹے موٹے کام کریں۔ سیلاب، زلزلے اور کسی حادثے کے موقع پر دوسروں کی مدد کریں۔ بھوکوں اور پیاسوں کا خیال رکھیں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں اور پرندوں کا بھی خیال رکھیں۔ گرمیوں میں پرندوں کے لیے گھر کی چھت پر پانی رکھیں۔ گھر کے کاموں میں ماں باپ کا ہاتھ بنائیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے۔

(3) وطن سے محبت (ذمہ دار شہری)

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف- وطن میں رہنے والے لوگوں سے کرنی چاہیے:

الف- صلہ رحمی ب- محبت ج- خیانت د- کنجوسی

ب- اعلیٰ انسانی قدر ہے:

الف- وطن سے محبت ب- دولت سے محبت

ج- کھیل کود سے محبت د- دنیا سے محبت

ج- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے:

الف- مدینہ منورہ کی ب- نجران کی

ج- طائف کی د- یمن کی

د- کفار نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو چھوڑنے پر مجبور کردیا:

الف- مکہ مکرمہ ب- مدینہ منورہ ج- یمن د- تبوک

ہ- پاکستان معرضِ وجود میں آیا:

الف- شب قدر میں ب- شب براءت میں

ج- شب جمعہ میں د- شب معراج میں

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف- انسان تو انسان حیوان بھی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔

ب- مسلک یا فرقے کی وجہ سے کسی سے نفرت نہ کریں۔

ج- کفار نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مجبور کردیا۔

د- اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا محبوب ہے۔

ہ- انسان کے رہنے اور قیام کرنے کی جگہ کو اس کا وطن کہتے ہیں۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف- وطن سے محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: وطن سے محبت کرنے سے مراد ہے کہ انسان اپنی جائے پیدائش اور اپنے وطن میں رہنے والے لوگوں سے محبت کرے۔ اپنے وطن کی حفاظت کرے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے وطن کو نقصان پہنچے۔

ب- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو کیا کرتے؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے مکانات پر آپ خاتم النبیین ﷺ کی نظر پڑتی تو آپ خاتم النبیین ﷺ مدینہ سے کی محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 1802)

ج- ہمیں اپنے وطن میں کیا کیا آزادیاں حاصل ہیں؟

جواب: ہمیں اپنے وطن میں ہر طرح کی مذہبی آزادی حاصل ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے ماننے والے بھی یہاں اپنے طور طریقوں کے مطابق زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

د- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت

sienaacademyofficial.com

ارشاد فرمایا

اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا محبوب ہے۔ اگر میری قوم مجھے یہاں سے نکلنے پر مجبور نہ کرتی تو میں تیرے سوا کہیں اور سکونت اختیار نہ کرتا۔

(جامع ترمذی، حدیث 3926)

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ وطن سے محبت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب۔ وطن کی محبت ایک فطری عمل اور اعلیٰ انسانی قدر ہے۔ انسان تو انسان، حیوان بھی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام حیوانات دن بھر چرنے، چگنے کے بعد رات کو واپس اپنے ٹھکانوں پر آجاتے ہیں۔

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بھی اپنے وطن سے محبت کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے خادم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے مکانات پر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نظر پڑتی تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ سے محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے۔

(صحیح بخاری، حدیث: 1802)

اسی طرح جب کفار نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مجبور کر دیا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا محبوب ہے۔ اگر میری قوم مجھے یہاں سے نکلنے پر مجبور نہ کرتی تو میں تیرے سوا کہیں اور سکونت اختیار نہ کرتا۔

(جامع ترمذی، حدیث 3926)

ب۔ بحیثیت طالب علم ہم اپنے وطن کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

جواب۔ بحیثیت طالب علم ہم پر لازم ہے کہ ہم تعلیم کے حصول کے لیے خوب محنت کریں۔ اپنا ہر کام دیانت داری اور ایمانداری کے ساتھ سرانجام دیں۔ ہمیشہ اپنے ملک کے وفادار رہیں اور ضرورت پڑنے پر اپنے ملک کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہیں۔ ایک اچھا مسلمان اور اچھا شہری بننے کی پوری پوری کوشش کریں۔ ہمیشہ قانون کی پابندی کریں۔ نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں۔

معروضی سوالات

◆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ انسان کے رہنے اور قیام کرنے کی جگہ کو اس کا کہتے ہیں:

(a) وطن (b) علاقہ (c) مسکن (d) مکان

2۔ وطن سے محبت کا مطلب ہے کہ انسان:

(a) اپنی جائے پیدائش اور اپنے وطن میں رہنے والے لوگوں سے محبت کرے

(b) اپنے وطن کی حفاظت کرے

(c) کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے وطن کو نقصان پہنچے

(d) مذکورہ تمام

3۔ جو لوگ پاکستان میں رہتے ہیں، ان کا وطن ہے:

(a) افغانستان (b) ہندوستان **(c)** پاکستان (d) ازبکستان

4۔ وطن کی محبت ایک فطری ہے:

(a) عمل (b) خوبی (c) خصوصیت (d) جذبہ

5۔ حیوان اپنے وطن سے کرتے ہیں:

(a) نفرت **(b)** محبت (c) ہجرت (d) دشمنی

6۔ تمام حیوانات اپنے ٹھکانوں پر آجاتے ہیں:

(a) صبح کو (b) دوپہر کو (c) شام کو **(d)** رات کو

7۔ ہمارا پیارا وطن آزاد ہوا تھا:

(a) 14-اگست 1947ء کو (b) 16-اگست 1947ء کو

(c) 14-اگست 1948ء کو (d) 15-اگست 1948ء کو

8۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم محبت کرتے تھے:

(a) اپنے گھر سے **(b)** اپنے وطن سے

(c) اپنے علاقے سے (d) اپنے لوگوں سے

9۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: اے مکہ! تو شہر ہے:

(a) کتنا پاکیزہ (b) کتنا خوبصورت

(c) کتنا حسین (d) کتنا صاف ستھرا

10۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے محبوب شہر قرار دیا:

(a) مدینہ منورہ کو **(b)** مکہ مکرمہ کو (c) نجران کو (d) یمن کو

11۔ پاکستان ہمارا پیارا ہے:

(a) شہر (b) علاقہ **(c)** وطن (d) گاؤں

12۔ پاکستان لاتعداد قربانیوں کے بعد حاصل کیا تھا:

(a) ہمارے جوانوں نے **(b)** ہمارے بزرگوں نے

(c) ہمارے بڑوں نے (d) ہمارے دوستوں نے

13۔ ہمیں چاہیے کہ کسی کے مسلک یا فرقے کی وجہ سے اُس سے نہ کریں:

(a) نفرت (b) عداوت (c) دوستی (d) حسد

14۔ پاکستان معرضِ وجود میں آیا تھا:

(a) رجب میں (b) شعبان میں

(c) رمضان المبارک میں (d) شوال میں

15۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم:

(a) وطن سے محبت کا پورا پورا حق ادا کریں

(b) وطن کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیں

(c) آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہیں **(d)** مذکورہ تمام

16۔ دنیا میں کہیں بھی جائیں تو ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے نمائندگی کریں:

(a) بہترین (b) اچھی (c) خاص (d) متاثر کن

17۔ اپنے فرائض ادا کر کے ہم نام روشن کر سکتے ہیں:

(a) اپنا (b) اپنے والدین کا

(c) اپنے ساتھیوں کا **(d)** اپنے وطن کا

Stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com